نصیر نمیری نے بد فعلی کروانے کیلئے ایک غلام رکھا ہوا تھا
کسی نے بدفعلی کرواتے ہوئے دیکھا تو کہا کیسا گندا آدمی ہے تو اتنا
گندا کام کرتا ہے
کہا اس سے مزہ بڑا آتا ہے اور اس سے عاجزی پیدا ہوتی ہے
رجال الکشی۔ صفحہ 369. 370

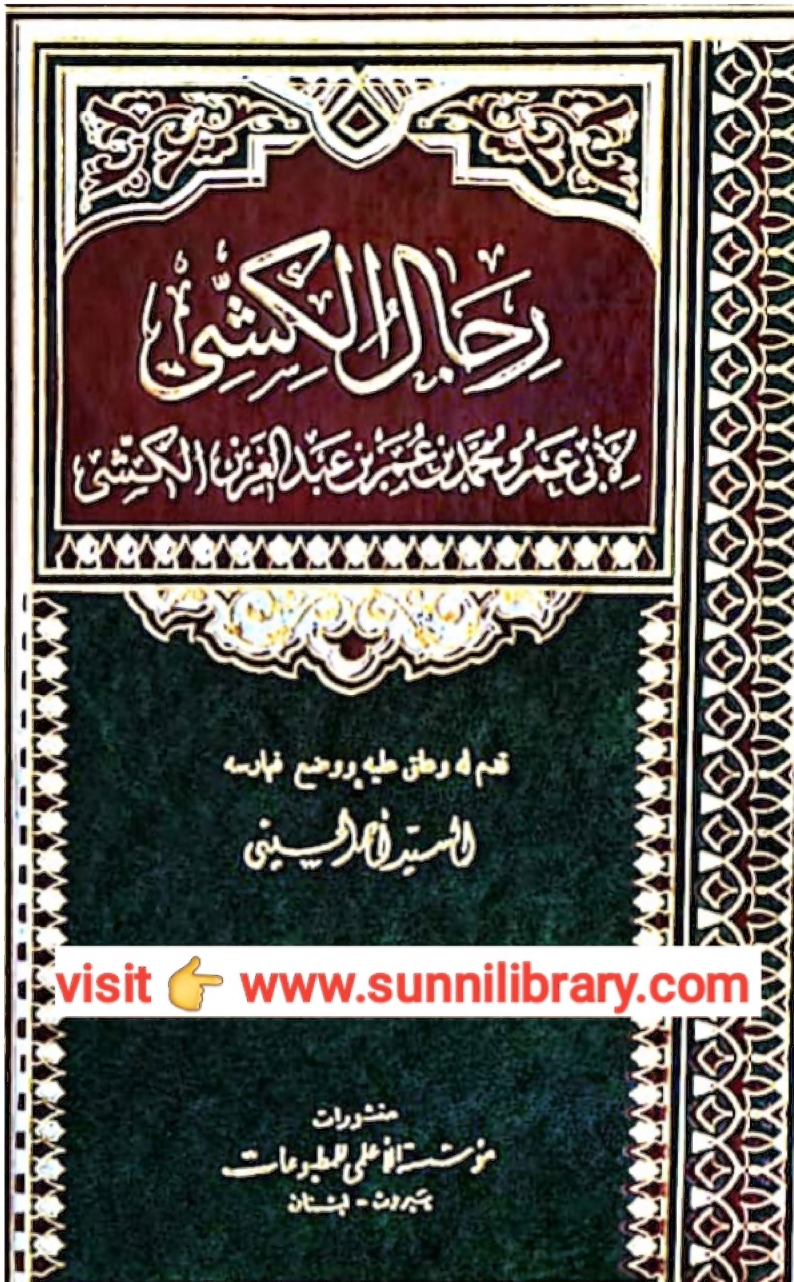

٣٨١ و٣٨٢ و٣٨٣- الحسن بن محمد المعروف بابن بابا ومحمد بن نصير النميري وفارس بن حاتم القزويني(٢)

قال نصر بن الصباح: الحسن بن محمد المعروف بابن بابا ومحمد بن نصير النميري وفارس بن حاتم القزويني لعن هؤلاء الثلاثة علي بن محمد العسكري عليه السلام.

وذكر أبو محمد الفضل بن شاذان في بعض كتبه أن من الكذابين المشهورين ابن بابا القمي.

قال سعد: حدثني العبيدي قال: كتب إلي العسكري ابتدءً منه: أبرأ إلى الله من الفهري والحسن بن محمد بن بابا القمي، فابرأ منهما فإني محذرك وجميع موالي، وإني ألعنهما عليهما لعنة الله، مستأكلين يأكلان بنا الناس فتانين مؤذيين آذاهما الله،

(١) الخواتيمي نسبة إلى الخواتيم بإضافة الياء، ووجه النسبة بيعه لها أو صنعته إياها.
(٢) ((بابا)) بائين بمعنى الأب بالفارسية، وقيل ((بايا)). والنميري بضم النون وفتح الميم وسكون الياء ثم راء وياء نسبة إلى نمير بن عامر بن صعصعة بن معاوية بن بكر بن هوازن أبي قبيلة من قيس. والقزويني نسبة إلى قزوين مدينة مشهورة.

وأرسلهما في اللعنة وأركسهما في الفتنة ركساً، يزعم ابن بابا أني بعثته نبياً وأنه باب عليه لعنة الله سخر منه الشيطان فأغواه، فلعن الله من قبل منه ذلك. يا محمد إن قدرت أن تخدش رأسه بالحجر فافعل، فإنه قد آذاني آذاه الله في الدنيا والآخرة.

قال أبو عمرو: وقالت فرقة بنبوة محمد بن نصير الفهري النميري، وذلك أنه ادّعى أنه نبي رسول وأن علي بن محمد العسكري عليه السلام أرسله، وكان يقول بالتناسخ والغلو في أبي الحسن عليه السلام ويقول فيه بالربوبية ويقول بإباحة المحارم ويحلل نكاح الرجال بعضهم بعضاً في أدبارهم ويقول: إنه من الفاعل والمفعول به أحد الشهوات والطيبات وإن الله لم يحرم شيئاً من ذلك. وكان محمد بن موسى بن الحسن بن فرات يقوي أسبابه ويعضده وذكر أنه رأى بعض الناس محمد بن نصير عياناً وغلام له على ظهره، فرآه على ذلك فقال: إن هذا من اللذات وهو من التواضع لله وترك التجبر، وافترق الناس فيه بعده فرقاً(١).

٣٨٤ و٣٨٥ و٣٨٦ - موسى السواق ومحمد بن موسى الشريقي وعلي ابن حسكة(٢)

قال نصر بن الصباح: موسى السواق له أصحاب علياوية يقعون في السيد محمد رسول الله، وعلي بن حسكة الحواري القمي كان أستاذ القاسم الشعراني اليقطيني، وابن بابا ومحمد بن موسى الشريقي كانا من تلامذة علي بن حسكة،

خمینی کا فتوی کہ عورت کا اپنے رحم میں غیر مرد کا نطفہ رکھنا حلال اور جائز ہے

نامحرم مرد کے نطفے سے پیوند کاری بذات خود جائز ہے لیکن اس کے حرام مقدمات جیسے چھونے اور نگاہ کرنے وغیرہ سے اجتناب کرنا واجب ہے رہ گیا بچے کا سوال تو مذکورہ طریقے سے جو بچہ پیدا ہو گا وہ شوہر کا بچہ نہیں کہلائے گا بلکہ اس مرد کا جس کا نطفہ ہے اور اس عورت کا جس کا بیضہ اور رحم ہے کہلائے گا

توضیح المسائل مسئلہ نمبر ۱۴۹۳

Ahle Haq Ahle Deoband
یا اللہ مدد
FaceBook.Com/Muhammad Umair
F.C/M Umair

مسئلہ ۱۴۹۳: نامحرم مرد کے نطفے سے پیوند کاری بذات خود جائز ہے لیکن اس کے حرام مقدمات جیسے چھونے اور نگاہ کرنے وغیرہ سے اجتناب کرنا واجب ہے۔ رہ گیا بچے کا سوال تو مذکورہ طریقے سے جو بچہ پیدا ہو گا وہ شوہر کا بچہ نہیں کہلائے گا بلکہ اس مرد کا جس کا نطفہ ہے اور اس عورت کا جس کا بیضہ اور رحم ہے، کہلائے گا۔

خمینی ملعون کا شیعہ امامیہ کے لئے تحفہ۔ بیوی کیساتھ دبر میں جماع جائز ہے

لوٹے۔ بغداد آتے ہوئے واپسی کے دوران امام خمینی نے سفر کی تھکاوٹ دور کرنے کا ارادہ کیا اور بالائی علاقے کی طرف جانے کے لئے کہا، جہاں ایک ایرانی النسل آدمی رہتا تھا جن کو سید صاحب کہتے تھے۔ امام خمینی اور اس کی اچھی جان پہچان تھی۔

سید صاحب ہمارے آنے پر بہت خوش ہوئے، ہم وہاں تقریباً ظہر کے وقت پہنچے تھے۔ انہوں نے ہمارے لئے بہت عمدہ کھانا تیار کروایا اور اپنے بعض قریبی دوستوں سے رابطہ کر کے ان کو بھی بلا لیا اور ان کا گھر ہمارے استقبال میں بھر گیا۔ سید صاحب نے رات وہیں رہنے کی گزارش کی تو امام خمینی راضی ہو گئے۔ شام کو انہوں نے شام کا کھانا پیش کیا۔ لوگ امام کے ہاتھوں کو چومتے اور ان سے سوالات کرتے تو امام ان کو جواب دیتے رہے۔ جب سونے کا وقت ہوا اور گھر والوں کے سوا سب لوگ چلے گئے، تو امام خمینی نے چار یا پانچ سال کی ایک بچی دیکھی جو کہ بہت خوبصورت تھی۔ امام خمینی نے اس کے والد سید صاحب سے اس بچی کے ساتھ متعہ کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو اس کے باپ نے بڑی خوشی سے اجازت دے دی۔

امام خمینی نے اس طرح رات گزاری کہ بچی اس کے پہلو میں تھی اور ہم ساری رات اس کا رونا اور چیخنا سنتے رہے۔

خلاصہ یہ کہ رات گزر گئی، جب صبح ہوئی، ہم ناشتے کے لئے بیٹھے تو میری طرف دیکھا تو میرے چہرے پر انکار کی واضح علامات دیکھیں کہ اس چھوٹی بچی کے ساتھ کیسے متعہ کیا جبکہ گھر میں نوجوان بالغ لڑکیاں موجود تھیں جن کے ساتھ بھی یہ کام کیا جا سکتا تھا۔

سید حسین مجھے پوچھنے لگے کہ: چھوٹی بچی کے ساتھ متعہ کرنے کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ میں نے جواب دیا کہ بات تو آپ کی ہی ہوگی اور آپ کا عمل درست ہی ہوگا کہ آپ امام مجتہد ہیں، میرے جیسے کے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ میں اس کے خلاف کچھ کہہ سکوں جو آپ کو کرتے ہوئے

عورت کی دبر میں وطی کرنے سے غسل واجب نہیں ہوتا

حلبی بیان کرتا ہے کہ امام جعفر صادقؒ سے ایسے مرد کے بارے میں پوچھا گیا جو عورت کی شرمگاہ کے علاوہ کسی اور جگہ یعنی دبر میں خواہش نفس پوری کرتا ہے کیا اس پر غسل لازم ہو گا اگر مرد کو انزال ہو جائے اور عورت کو انزال نہ ہو فرمایا اس عورت پر غسل لازم نہیں اور اگر مرد کو بھی انزال نہ ہوا ہو تو اس پر بھی غسل واجب نہیں ہے

وسائل الشیعہ جلد دوم ص ۱۹۹

[۱۹۲۰] ۱ ـ محمّد بن الحسن بإسناده عن محمّد بن علي بن محبوب ، عن أحمد بن محمّد ، عن ابن أبي عمير ، عن حمّاد ، عن الحلبي قال : سئل أبو عبدالله (عليه السلام) عن الرجل يصيب المرأة فيما دون الفرج أعليها غسل إن هو أنزل ولم تنزل هي ؟ قال : ليس عليها غسل ، وإن لم ينزل هو فليس عليه غسل .

Facebook.Com/Muhammad Umair

[۱۹۲۰] ۱ ـ محمّد بن الحسن بإسناده عن محمّد بن علي بن محبوب ، عن أحمد بن محمّد ، عن ابن أبي عمير ، عن حمّاد ، عن الحلبي قال : سئل أبو عبدالله (عليه السلام) عن الرجل يصيب المرأة فيما دون الفرج أعليها غسل إن هو أنزل ولم تنزل هي ؟ قال : ليس عليها غسل ، وإن لم ينزل هو فليس عليه غسل .

ورواه الصدوق بإسناده ، عن عبيدالله بن علي الحلبي ، نحوه ، إلا أنه قال : فيما دون ذلك (۱) .

أقول : وتقدّم ما يدل على ذلك في عدّة أحاديث (۲) .

کُل شیعہ حرامی

جب شیعوں کے قائم امام ظہور کریں گے تو ملتِ رافضہ کے سپوت لوطی بن جائیں گے ۔۔۔!!!

صاحب الامر کے دور میں دنیا سے تاریکی مٹ جائے گی اور ایک ایک انسان کی عمر اتنی طویل ہو گی کہ اس سے ہزار ہزار لڑکے پیدا ہوں گے اور لڑکی کوئی پیدا نا ہو گی ان ہزار لڑکوں کا کہا بنے گا پھر

کتاب الرافضۃ بحار الانوار المصنف الباقر المجلسی الجزء ۱۲ الصفحۃ ۳۴۹

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com

عن ظهور الشمس، وذهبت الظلمة ويعمر الرجل في ملكه حتى يولد له الف ذكر لا تولد فيهم انثى و تظهر الارض كنوزها حتى تراها الناس على وجهها و يطلب الرجل منكم من يصله بماله ويأخذ من زكاة لا يوجد احد يقبل منه ذلك استغنى الناس بما رزقهم الله من فضله "

ترجمہ: آپ نے فرمایا: "سات سال (حکومت کریں گے) مگر اس زمانے میں دن اور رات اتنے طویل کر دیے جائیں گے کہ اس وقت کا ایک سال تمہارے آجکل کے دس سال کے برابر ہوگا اور اسطرح آپ کے سات سال کی حکومت تمہارے آجکل کے ستر سال کے برابر ہوگی۔

لوگ اس سے مستغنی ہو جائیں گے، دنیا سے تاریکی دور ہو جائے گی آپکی حکومت میں ایک ایک شخص کی عمر اتنی طویل ہو گی کہ اُس سے ایک ایک ہزار لڑکے پیدا ہوں گے اور لڑکی کوئی پیدا نہ ہو گی۔ زمین اپنے خزانے اُگل دے گی، اور

کو فرماتے ہوئے سنا: آپ نے فرمایا:

"جب جلاشہ ہمارا قائم ظہور کرے گا تو زمین اپنے پروردگار کے نور سے ضیا بار اور جگمگا اُٹھے گی اور لوگوں کو آفتاب کی روشنی کی ضرورت نہ رہے گی لوگ اس سے مستغنی ہو جائیں گے، دنیا سے تاریکی دور ہو جائے گی آپکی حکومت میں ایک ایک شخص کی عمر اتنی طویل ہو گی کہ اُس سے ایک ایک ہزار لڑکے پیدا ہوں گے اور لڑکی کوئی پیدا نہ ہو گی۔ زمین اپنے خزانے اُگل دے گی، اور لوگ ان خزانوں کو روئے زمین پر ظاہر کریں گے۔ اور لوگ تلاش کریں گے کہ کوئی ایسا نادار شخص مل جائے جس کے ساتھ مال سلوک کیا جا سکے، کوئی زکوٰۃ کی رقم لینے والا شخص نہ ملے گا تو سب غنی ہو جائیں گے، اور اللہ نے جو رزق انکو عطا فرمایا ہے وہ اس کی وجہ سے کسی قسم کے مال یا امداد کے محتاج نہ ہوں گے۔"

(الارشاد)

بحار الانوار

موسیٰ سید

باب ۲۷

بست و ہفتم

سیرت و اخلاق امامِ زمانہ۔
تعدادِ اصحاب اور اُن کے
حالات

فرمان امام جعفر صادقؓ عورت کا فرج ادھار پر دینا جائز ہے

شرمگاہ کو ادھار لینے کے متعلق میں نے امام جعفر صادقؓ سے دریافت کیا تو امام جعفر صادقؓ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں

الاستبصار جلد سوم ص ۱۹۹، ۱۷۳

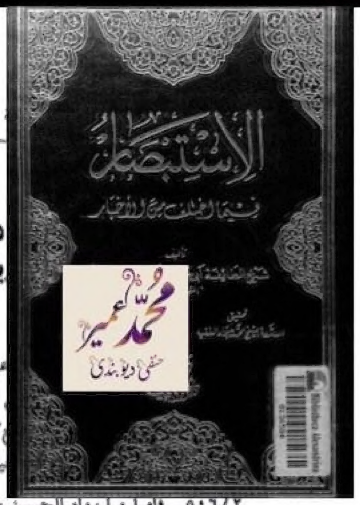

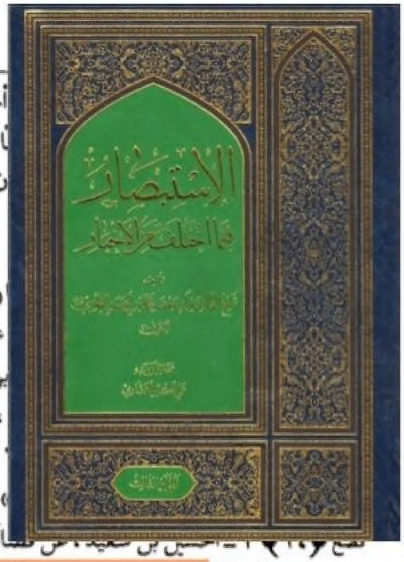

١٧٣

أحلّ لك جارية بعينها فهي لك
منهنّ شيئاً إلّا من يأمرك[1]، إلّا
ن لك أنت مالٌ فاشتر من مالك ما

(يب : ج ٧ ص ٢٨٤)

رية المحلّلة﴾

عن محمّد بن عليٍّ[2]، عن الحسن
ن عبدالملك « قال : قلت لأبي-
، قال : هو له حلالٌ ، قلت : فإن
أن يكون قد اشترط على مولى-

(يب : ج ٧ ص ٢٩٣)

عن الحسن العطّار[3] « قال : سألت أباعبدالله عليه السلام عن عارية الفرج ، قال : لا
بأسَ به[1]، قلت : فإن كان وُلِدَ منه وَلَدٌ ، فقال : لصاحب الجارية ؛ إلّا أن يشترط
عليه ».

(يب : ج ٧ ص ٢٩٣)

فأمّا ما رواه :

١٩٩

ذلك لفظ التحليل دون
ية

علي عن أبيه عن ابن أبي عمير قال:
البقباق قال: سأل رجل أبا عبدالله
؟ فقال: حرام ثم مكث قليلاً وقال:
.

٥٠٦/٢ ـ فأما ما رواه الحسين بن سعيد عن فضالة بن أيوب عن
أبان بن عثمان عن الحسن العطار قال: سألت أبا عبدالله عليه السلام عن
عارية الفرج قال: لا بأس به، قلت: فإن كان منه ولد فقال: لصاحب الجارية
إلا أن يشترط عليه.

فالوجه في هذا الخبر أن نحمل سؤال السائل عن عارية الفرج على
ضرب من التجوز وأن يكون مراده بذلك التحليل الذي قدمناه، وإنما سماها
عارية من حيث لم يكن عقداً مؤبداً ولا ملكاً دائماً فأشبه العارية التي لصاحبها
استرجاعها فأطلق عليه اسمها وإن كان عند التحقيق لا يجوز إطلاقها حسب

عورت کی دبر میں وطی کرنے سے نہ اس کا روزہ ٹوٹتا ہے اور نہ ہی اس پر غسل لازم ہے

امام جعفر صادقؒ سے کچھ کوفی لوگ یہ حدیث فرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ امام صاحب نے فرمایا کہ اگر کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ اس کی دبر میں خواہش نفس پوری کرتا ہے اور عورت مذکورہ حالت روزہ میں ہو تو اس عورت کا نہ روزہ ٹوٹتا ہے اور نہ اس پر غسل لازم آتا ہے

وسائل الشیعہ جلد دوم ص ۲۰۰

١٢ ـ باب حكم الوطء في الدبر من غير إنزال

[١٩٢١] ١ ـ محمد بن [illegible] بإسناده عن الحسين بن سعيد ، عن ابن أبي عمير ، عن حفص بن سوقه ، عمن أخبره قال : سألت أبا عبدالله (عليه السلام) عن الرجل يأتي أهله من خلفها ؟ قال : هو أحد المأتيين ، فيه الغسل .

[١٩٢٢] ٢ ـ [illegible] بن يعقوب ، عن محمّد بن يحيى ، عن أحمد بن محمّد ، عن البرقي رفعه عن أبي عبدالله (عليه السلام) قال : إذا أتى الرجل المرأة في دبرها فلم ينزل فلا غسل عليها ، وإن أنزل فعليه الغسل ، ولا غسل عليها .

[illegible]

[١٩٢٣] ٣ ـ وبإسناده عن محمّد بن علي بن محبوب ، عن أحمد بن محمّد ، عن بعض الكوفيين يرفعه إلى أبي عبدالله (عليه السلام) في الرجل يأتي المرأة في دبرها وهي صائمة ، قال : لا ينقض صومها وليس عليها غسل [1] .

[١٩٢٣] ٣ ـ وبإسناده عن محمّد بن علي بن محبوب ، عن أحمد بن محمّد ، عن بعض الكوفيين يرفعه إلى أبي عبدالله (عليه السلام) في الرجل يأتي المرأة في دبرها وهي صائمة ، قال : لا ينقض صومها وليس عليها غسل [1] .

١ ـ التهذيب ٧ : ٤٦١ / ١٨٤٧ ، والاستبصار ١ : ١١٢ / ٣٧٣ .

علماء دیوبند زندہ باد
www.facebook.com/AhnafDeoband
Facebook.Com/Muhammad Umair
کل شیعہ حرامی

مرد کا مرد سے نکاح جائز ہے۔

اپنی حقیقی ماں بہن اور بیٹی سے بھی نکاح جائز ہے۔

— ۹۳ —

وعشرة ايام (۱) وكانت إمامته ثلاثاً و ثلاثين سنة و سبعة اشهر (۲) .
و أمه أم ولد يقال لها سوسن و قال بعضهم اسمها سمانة (۳)
وقد شذت « فرقة » من القائلين بامامة « علي بن محمد » في حياته فقالت بنبوة رجل يقال له « محمد بن نصير النميري (٤) » وكان يدعي أنه نبي بعثه ابو الحسن العسكري عليه السلام وكان يقول بالتناسخ والغلو (٥) في ابي الحسن ويقول فيه بالربوبية و يقول بالاباحة للمحارم و تحلل نكاح الرجال بعضهم بعضا في ادبارهم و يزعم أن ذلك من التواضع و التذلل و أنه احدى الشهوات و الطيبات وأن الله عز و جل لم يحرم شيئاً من ذلك وكان يقول اسباب هذا النميري

[۱] ولد عليه السلام بالمدينة يوم الثلثاء او يوم الجمعة منتصف ذي الحجة او في السابع والعشرين منه او ثاني رجب او خامسه او لثلاث عشر خلون من رجب سنة مأتين واثنتي عشرة او سنة مأتين واربع عشرة

[۲] في الارشاد للشيخ المفيد أن مدة إمامته ثلاث وثلاثون سنة وفي كشف الغمة و اعلام الورى بزيادة اشهر

[۳] وكانت سمانة مغربية واقبها السيدة ومختونيتها ام الفضل

[٤] قال الشيخ الطوسي في كتاب الغيبة ص ۲۵۹ كان محمد بن نصير النميري من اصحاب ابي محمد الحسن بن علي عليه السلام فلما توفي ابو محمد ادعى مقام ابي جعفر محمد بن عثمان أنه صاحب إمام الزمان وادعى له البابية و فضحه الله تعالى بما ظهر منه من الالحاد والجهل ولعن ابي جعفر محمد بن عثمان له وتبرء منه واحتجابه منه راجع بقية مقالته في الفرق بين الفرق وفي احتجاج الطبرسي و في كتاب الغيبة للشيخ الطوسي ص ۲۵۹ — ۲۶۰ وفي رجال الكشي ص ۳۲۳ وفي غيرها من كتب الرجال

[۵] و يغلو — خل —

مسجد میں پنج تن پاک کے لیے جنبی ہونا یعنی وطی کرنا جائز ہے (استغفر اللہ)

امام زین العابدین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورؐ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ اس مسجد (مسجد نبوی) میں جنبی ہونا ہمارے سوا کسی کے لیے حلال نہیں ہے میں، علیؓ، فاطمہؓ، حسنؓ اور حسینؓ اور ان کی اولاد کیونکہ وہ مجھ سے ہیں

وسائل الشیعہ جلد ۲۰ ص ۲۵۶،۲۵۷

[٢٥٥٦٨] ٢ ـ قال : وقال الصادق (عليه السلام) : ثلاثة من اعتادهنّ لم يدعهنّ : (نظم الشعر) (١) ، وتشمير الثوب ، ونكاح الاماء .

أقول: وتقدّم ما يدلّ على ذلك (٢) ، ويأتي ما يدلّ عليه (٣) .

١٥٤ ـ باب تحريم الجماع والانزال في المسجد لغير المعصوم

[٢٥٥٦٩] ١ ـ محمّد بن عليّ بن الحسين قال : قال النبي (صلى الله عليه

٤ ـ تقدم في الحديث ٥ من الباب ٩٦ من هذه الأبواب .
(١) تقدم في الحديث ٤ من الباب ١٧ من أبواب آداب الحمّام .
(٢) تقدم في الحديث ٦ من الباب ٩٦ من هذه الأبواب .
الباب ١٥٣
فيه حديثان

١ ـ الفقيه ١ : ٣٢٦/٧٥ .
٢ ـ الفقيه ٣ : ١٧١٨/٣٦٢ .
(١) في المصدر : طم الشعر ، طمّ شعره : جزّه ، الصحاح ٥/١٩٧٦ .
(٢) تقدم في الباب ٥ من هذه الأبواب .
(٣) يأتي في أبواب نكاح العبيد .
الباب ١٥٤
فيه حديث واحد

١ ـ الفقيه ٣ : ١٧٢٨/٣٦٤ .

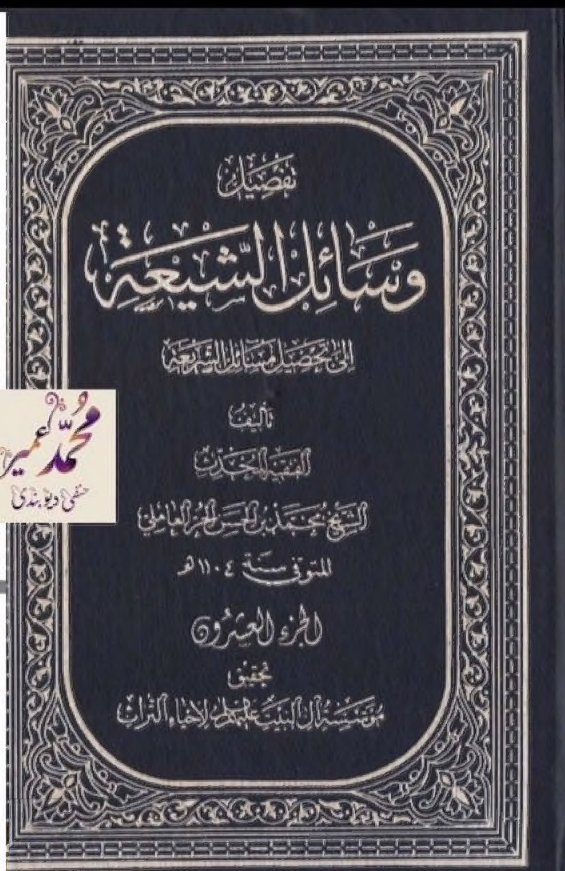

محمد عمیر
حنفی دیوبندی

ج ٢٠ الباب (١٥٦) كراهة جماع المختضب رجلاً كان أو امرأة إلا أن . . . ٢٥٧

وآله) : لا يحلّ لاحد أن يجنب في هذا المسجد إلاّ أنا وعليّ وفاطمة والحسن والحسين ، ومن كان من أهلي فإنّه منّي .

أقول : وتقدّم ما يدلّ على ذلك في أحاديث المساجد (١) .

شیعہ عالم نعمت اللہ الجزائری اپنی کتاب "الانوار النعمانیہ" میں متعہ کا ایک عجیب و غریب واقعہ نقل کرتے ہوئے لکھتا ہے صرف دو درہم جتنی قلیل رقم میں متعہ جیسی عظیم عبادت ادا کی جا سکتی ہے ناک کٹنے سے بچائی جا سکتی ہے اور جنت خود پر واجب کروائی جا سکتی ہے۔

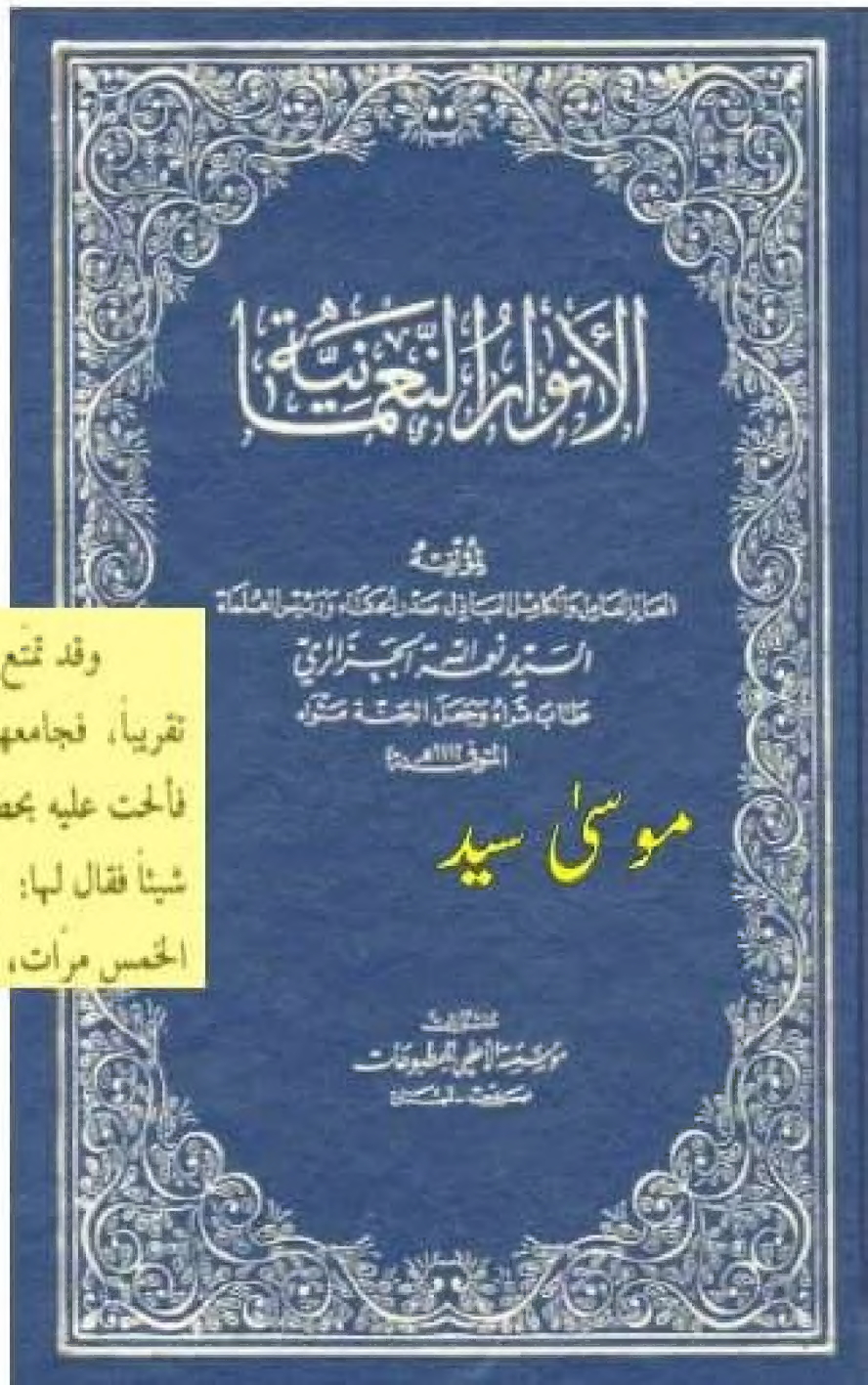

ونقل عنه ايضاً انه كان جالساً تحت حائط وليس على رأسه قلنسوة فرفع يديه الى السماء وطلب من الله سبحانه ان يرزقه قلنسوة فاتفق أنّ وراء ذلك الجدار رجلاً كنّاساً كان يكنس كنيفاً وكان في تلك الكنيف خلق قلنسوة بين الفضلات، فأخذها ورماها بمسحاته فوقعت على رأس ابن الراوندي، فلمّا نظر اليها راى ما عليها فأخذها ورمى بها في الهوى وقال: هذه اجعلها على رأس جبرئيلك ان كان رأسه مكشوفاً بغير قلنسوة، هكذا كان حاله مع الله تعالى.

وقد تمتع رجل من أصحابنا بإمرأة وكان ذلك الرجل فقيراً فصار القرار على درهمين تقريباً، فجامعها تلك الليلة خمس مرّات فلمّا أصبح طالبته بالدرهمين ولم يكن عنده شيء، فألحت عليه بحضور جماعة من المؤمنين فقالت: ايها الناس انه جامعها خمس مرّات ولم يعطها شيئاً فقال لها: ياحبابه تعالي ثمّ انه نام ورفع أرجله وقال: تعالي جامعيني سبع مرّات، عوض الخمس مرّات، فقال الحاضرون: الحقّ مع العالم.

وقد تمتع رجل من أصحابنا بإمرأة وكان ذلك الرجل فقيراً فصار القرار على درهمين تقريباً، فجامعها تلك الليلة خمس مرّات فلمّا أصبح طالبته بالدرهمين ولم يكن عنده شيء، فألحت عليه بحضور جماعة من المؤمنين فقالت: ايها الناس انه جامعها خمس مرّات ولم يعطها شيئاً فقال لها: ياحبابه تعالي ثمّ انه نام ورفع أرجله وقال: تعالي جامعيني سبع مرّات، عوض الخمس مرّات، فقال الحاضرون: الحقّ مع العالم.

وقنع رجل من أصحابنا امرأة في شيراز واعطاها عشديه وكان الوقت حاراً فصعدنا السطح واما هو فقلع ثيابه حتى بقي عريانا ونام فلما [illegible] الدراهم للعجوز وانصرفت فلمّا خلي معها ورفعت الحجب نظر الي وجهها واذا لها من العمر ماتجاوز الثمنين ولايتكلّم الاّ بالدرادر لعدم الأسنان، ففكر في نفسه فانتهى فكره الى ان قال لها: ياحبابة أريد شيئاً من الدهن فقامت واحضرته عنده فكشف رأسه ودهنه دهناً جيداً، فقال لها: نامي على اسم الله تعالى حتى تقضي الحاجة فقامت فقدم رأسه فقالت: ماتصنع؟ فقال: قاعدة بلادنا ان يأتون النساء برؤوسهم، فقالت: خرّب الله بلادكم وهذا شيء ما يكون، فقال: انظري كيف يكون فقامت من تحته وقالت هذه دراهمك خذها لابارك الله لك فيها فلم يقبل حتى ضاعفت له الدراهم أضعافاً كثيرة بالتماس كثير حتى أخذها وخرج منها.